



سوال

(234) وتر میں دعاء قنوت کب اور کس طرح پڑھنی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وتر میں دعاء قنوت کب اور کس طرح پڑھنی چاہیے؟ نیز کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟۔ اللہم اہدنی الخ یا اللہم انا نستعینک الخ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز وتر میں دعاء قنوت رکوع سے پہلے قراءت کے بعد اور رکوع سے اسراٹھانے کے بعد دونوں جائز ہے۔ لیکن رکوع سے پہلے اولیٰ اور زیادہ بہتر ہے۔ رکوع سے پہلے قنوت پڑھنے کے بارے میں متعدد درواتیں آتی ہیں اور ان میں سے بعض صحیح اور معتبر ہیں اور رکوع کے بعد قنوت کے بارے میں صرف ایک مرفوع روایت مستدرک حاکم (3/172) اور سنن بیہقی (3/39) میں مروی ہے، لیکن اس روایت میں ”إِذَا رَفَعْتَ رَأْسِي وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا السُّجُودُ“ کے الفاظ محفوظ نہیں ہیں۔ اسی لیے شافعیہ نے قنوت بعد رکوع کے ثبوت کے لیے بعض صحابہ کے آثار اور قنوت نازلہ پر قیاس کا سہارا لیا ہے، تفصیل مراعاة 2/213 میں ملاحظہ کی جائیں۔

رکوع سے پہلے قنوت پڑھنا ہو تو قراءت ختم کرنے بعد نیت باندھے ہوئے دعاء قنوت پڑھ لی جائے یا دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر قنوت پڑھی جائے، جیسے عام دعاؤں کے وقت ہاتھ اٹھا کر دعا پڑھی جاتی ہے۔ اور اگر رکوع کے بعد قنوت پڑھنا ہو تو ہاتھ چھوڑے ہوئے یا دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر پڑھی جائے دونوں جائز ہے۔

قنوت وتر میں مذکورہ دونوں دعاؤں کا پڑھنا جائز ہے لیکن پہلی دعا یعنی اللہم اہدنی کا پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ اس دعا کی آنحضرت ﷺ نے خود تلقین فرمائی اور اللہم انا نستعینک کا پڑھنا صرف بعض صحابہ یعنی: حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابن عمر اور حضرت عمر سے مروی ہے۔ اور اس بارے میں جو مرفوع روایت آئی ہے وہ مرسل ہے۔ تفصیل مراعاة 2/212 میں ملاحظہ کی جائے۔ عبید اللہ رحمانی 6 دو القعدہ 1396ھ (محدث بنارس شیخ الحدیث نمبر)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 343

محدث فتویٰ